



سوال

(243) ہوٹلوں میں تقریبات کا انعقاد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہوٹلوں میں منعقد کی جانے والی تقریبات کے بارے میں آنجناب کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہوٹلوں میں منعقد کی جانے والی تقریبات میں کئی طرح کی غلطیاں اور کئی قابل اعتراض باتیں ہوتی ہیں مثلاً ان تقریبات میں اکثر و بیشتر صورتوں میں اسراف اور فضول خرچی ہوتی ہے جس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوسری بات یہ کہ ہوٹلوں میں ولیمہ کی دعوتوں میں بہت تکلف سے کام لینا پڑتا ہے اور اس قدر زیادہ لوگوں کو بلانا پڑتا ہے جس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ تیسری بات یہ کہ اس طرح کی تقریبات میں مردوں اور عورتوں میں اختلاط ہو جاتا ہے، ہوٹل کے سٹاف کے ساتھ بھی اور دیگر مردوں کے ساتھ بھی اور مردوں عورتوں کا یہ اختلاط انتہائی غلط اور منکر بات ہے۔ اس وجہ سے کبار علماء کی مجلس کی طرف سے جلالہ الملک کی خدمت میں یہ سفارش پیش کی گئی ہے کہ ہوٹلوں میں شادی اور ولیمہ کی تقریبات پر پابندی عائد کر دی جائے اور لوگوں سے کہا جائے کہ وہ ان تقریبات کا انعقاد اپنے گھروں پر کریں۔ ہوٹلوں میں پر تکلف دعوتوں کو ترک کر دیں کیونکہ ہوٹلوں میں ان دعوتوں سے کئی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی طرح ان دیگر تقریبات پر بھی پابندی عائد کر دی جائے جن پر بہت زیادہ خرچ کیا جاتا ہے۔ یہ سفارش لوگوں کی ہمدردی اور خیر خواہی کیلئے پیش کی گئی ہے تاکہ انہیں زیادہ خرچ نہ کرنے کی وجہ سے آسانی ہو، اقتصادیات بھی بہت خراب نہ ہو، اسراف اور فضول خرچی کی بھی حوصلہ شکنی ہو تاکہ متوسط درجے کے وجہ سے آسانی ہو، اقتصادیات بھی بہت خراب نہ ہو، اسراف اور فضول خرچی کی بھی حوصلہ شکنی ہو تاکہ متوسط درجے کے لوگوں کیلئے بھی شادی میں آسانی اور اسراف و فضول خرچی کی وجہ سے پریشانی نہ ہو کیونکہ جب کوئی شخص یہ دیکھے گا کہ اس کے چچا زاد یا کسی اور رشتہ دار نے ہوٹل میں ولیمہ کی بہت پر تکلف دعوت کا اہتمام کیا ہے تو وہ بھی اس کی نقالی اور مشابہت کیلئے یا تو قرض لے کر بے حد اخراجات برداشت کرے گا یا احساس کمتری میں مبتلا ہو کر وہ شادی کے پروگرام ہی کو منحصر کر دے گا لہذا میری تمام مسلمانوں کو یہ نصیحت ہے کہ وہ خوشی کی ان تقریبات کو ہوٹلوں یا منگے شادی گھروں میں منعقد نہ کریں کیونکہ انہیں بہت زیادہ منگے شادی گھروں یا ہوٹلوں میں منعقد کرنے کی بجائے سستے ہوٹلوں شادی گھروں یا اگر ممکن ہو تو اپنے گھروں یا اپنے رشتہ داروں کے گھروں میں منعقد کرنا زیادہ بہتر ہے۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

كتاب النكاح : جلد 3 صفحہ 205

محدث فتویٰ